20 فروری 2017

اسٹیٹ بینک نے کاروباری تسلسل کے انتظام کے شعبے کو ترقی دینے میں خاصی پیش رفت کی ہے: گورنر اسٹیٹ بینک

اسٹیٹ بینک کے گورنر جناب اشرف محمود وتھرا نے کہا ہے کہ آج کے دور کے تیزی سے بدلتے ہوئے انتہائی کمزور ماحول کے باعث ہنگامی تیاریوں کے ساتھ ساتھ کارپوریٹ شعبے کے لیے کاروباری تسلسل کے انتظام کی منصوبہ بندی (Business Continuity Planning) کا جامع بندوبست بہت ضروری ہے تاکہ اداروں کی آپریشنل پائیداری کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا، ''ہمیں فخر ہے کہ اسٹیٹ بینک نے کاروباری تسلسل کے انتظام کے شعبے کو ترقی دینے میں خاصی پیش رفت کی ہے تاکہ ہر قسم کے خطرات سے نمٹنا جاسکے۔''

انہوں نے یہ بات اسٹیٹ بینک کراچی میں ''حفاظت اور سلامتی کا ہفتہ، 2017ء'' کا افتتاح کرتے ہوئے کہی جسے ایس بی پی بی ایس سی کراچی میں 20 تا 24 فروری 2017ء منعقد کیا جارہا ہے۔ اس کے تحت اس شعبے کے ماہرین متعدد مشقین، تربیتی و معلوماتی اجلاس منعقد کریں گے تاکہ اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی کے ملازمین کو حفاظت و سلامتی کے اہم طریقوں کے بارے میں تعلیم دی جاسکے۔

کاروباری تسلسل کے انتظام کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے گورنر اسٹیٹ بینک کا کہنا تھا کہ ''جائے ملازمت کا ماحول کسی ادارے میں آپریشنز کی ہموار انجام دہی یقینی بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے''۔ اسٹیٹ بینک نے کسی بھی قسم کی نقصان دہ صورت حال سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے اپنی استعداد میں اضافہ شروع کردیا ہے تاکہ کسی بڑے تعطل کے بغیر آپریشنز کو جاری رکھا جاسکے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ بینک نے اپنی ضوابطی ذمہ داری کو پورا کرتے ہوئے تمام بینکوں کے لیے رہنما خطوط جاری کیے ہیں تاکہ پورے مالی شعبے کی استقامت کو مضبوط بنایا جاسکے۔

اسٹیٹ بینک نے سٹیزن پولیس لائژن کمیٹی (CPLC)، صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (PDMA) سندھ اور پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی سے تعلق رکھنے والے مقررین کو بھی مدعو کیا تھا۔ سی پی ایل سی کی نمائندگی کرتے ہوئے جناب عزیر نے کہا کہ ان کا ادارہ شہریوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان فرق کم کرکے جرائم کے خاتمے کے لیے کوشاں ہے۔ ریڈ کریسنٹ سوسائٹی کی ڈاکٹر رضوانہ واصف نے ہنگامی حالت میں فرسٹ ایڈ دینے کا عملی مظاہرہ کیا جبکہ پی ڈی ایم اے کے نمائندے سید سلمان شاہ نے صوبہ سندھ میں پی ڈی ایم اے کے کردار اور فرائض پر بات کی۔

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے مینجنگ ڈائریکٹر جناب قاسم نواز نے اپنے خیر مقدمی کلمات میں بتایا کہ حفاظت و سلامتی کے متعلق ابھرتے ہوئے خدشات کے پیش نظر ہمیں اپنی روزمرہ زندگی خصوصاً جائے ملازمت پر حفاظت و سلامتی کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔

اسٹیٹ بینک کے دیگر مقررین میں ڈائریکٹر انٹرنل بینک سیکورٹی کموڈور (ر) کامران خان اور اسٹرے ٹجک منصوبہ بندی کے ڈائریکٹر جناب آصف محمود شامل تھے۔ کامران خان نے اپنی پریزینٹیشن میں پاکستان میں سیکورٹی کی موجودہ صورت حال کا ایک عمومی جائزہ پیش کیا اور اسٹیٹ بینک اور ملک بھر میں قائم اس کے دفاتر میں نافذ اسٹیٹ بینک کی حفاظت و سیکورٹی کی پالیسی کی اہم خصوصیات کی تفصیلات بتائیں۔ انہوں نے اسٹیٹ بینک کے کاروباری تسلسل کے انتظام کی تفصیلات اور تیاری کی حالت کی سطح کو مزید بڑھانے کے لیے کیے جانے والے اہم اقدامات سے آگاہ کیا۔

****